روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 27 جنوری 2003ء 23 ذیقعد 1423 ہجری- 27 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 23

غزوۂ ہند

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں غزوہ ھند کی خبر دی- اگر میں نے اس غزوہ کو پایا تو اس میں اپنی جان اور مال قربان کردوں گا- اگر میں قتل ہوگیا تو میں افضل شہداء میں سے ہوں گا- اور اگر زندہ لوٹا تو میں آگ سے آزاد قرار پاؤں گا-

(سنن نسائی کتاب الجہاد باب غزوۃ الھند حدیث نمبر 3122)

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ ایک شخص شیخ بہاء الدین نام مدار المہام ریاست جوناگڑھ نے پچاس روپیہ میرے نام بھیجے- اور قبل اس کے کہ اس کے روپیہ کی روانگی سے مجھے اطلاع ہو- خدا تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ سے مجھے اطلاع دی کہ پچاس 50 روپیہ آنے والے ہیں- میں نے اس غیب محض سے بہت سے لوگوں کو قبل از وقت بتلا دیا کہ عنقریب یہ روپیہ آنے والا ہے- اور قادیان کے شرمپت نام ایک آریہ کو بھی اس سے خبر کردی یہ وہی شرمپت ہے جس کا پہلے اس سے کئی مرتبہ اس رسالہ میں ذکر آچکا ہے- عجیب تر بات یہ ہے کہ آریہ مذکور نے میرے الہام کو سن کر کہا کہ آج میں نے بھی خواب میں دیکھا ہے کہ آپ کو کسی جگہ سے ہزار روپیہ آیا ہے- تب میں نے اسے جواب دیا کہ بباعث اس کے کہ تمہیں ایمان سے حصہ نہیں تمہارے خواب میں انیس حصے جھوٹ مل گیا ہے- ورنہ تم خوب یاد رکھو کہ پچاس روپیہ آئیں گے نہ ہزار روپیہ- چنانچہ ابھی وہ میرے مکان پر ہی موجود تھا کہ ڈاک کے ذریعہ سے پچاس 50 روپیہ آ گئے- جو شیخ مذکور نے بھیجے تھے- اور یہ نشان آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں درج ہو کر ہزارہا انسانوں میں شہرت پاچکا ہے(-)

ایک وکیل صاحب سیالکوٹ میں ہیں جن کا نام لالہ بھیم سین ہے- ایک مرتبہ جب انہوں نے اس ضلع میں وکالت کا امتحان دیا تو میں نے ایک خواب کے ذریعہ سے ان کو بتلایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا مقدر ہے کہ اس ضلع کے کل اشخاص جنہوں نے وکالت یا مختاری کا امتحان دیا ہے فیل ہو جائیں گے مگر سب میں سے صرف تم ایک ہو کہ وکالت میں پاس ہو جاؤ گے- اور یہ خبر میں نے تیس کے قریب اور لوگوں کو بھی بتلائی- چنانچہ ایسا ہی ہوا- اور سیالکوٹ کی تمام جماعت کی جماعت جنہوں نے وکالت یا مختارکاری کا امتحان دیا تھا فیل کئے گئے اور صرف لالہ بھیم سین پاس ہو گئے-

(تریاق القلوب- روحانی خزائن جلد 15 ص 255)

ایک عجیب اقتداری نشان

حضرت مسیح موعود نے اپنے وصال سے قریباً سوا دو ماہ قبل 19 مارچ 1908ء کو دوران سیر سیدنا حضرت امام موسیٰ (کاظم) علیہ السلام (ولادت 8 نومبر 745ء وفات یکم ستمبر 799ء) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رب ذوالجلال کا یہ معجزنما اور عجیب اقتداری نشان بیان فرمایا کہ:-

''ایک مسلمان بادشاہ کا ذکر ہے کہ اس نے امام موسیٰ ..... کو کسی وجہ سے قید کر دیا ہوا تھا- خدا کی قدرت ایک رات بادشاہ نے اپنے وزیر اعظم کو نصف رات کے وقت بلوایا اور نہایت سخت تاکید کی کہ جس حالت میں ہو اسی حالت میں آجاؤ حتیٰ کہ لباس بدلنا بھی تم پر حرام ہے- وزیر حکم پاتے ہی ننگے سر، ننگے بدن فوراً حاضر ہوئے- اور اس جلدی اور گھبراہٹ کا باعث دریافت کیا- بادشاہ نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک حبشی آیا اور اس نے گنڈاسے کی قسم کے ایک ہتھیار سے مجھے ڈرایا اور دھمکایا ہے- اس کی شکل نہایت پر ہیبت اور خوفناک ہے- اس نے مجھے کہا ہے کہ امام موسیٰ کو ابھی چھوڑ دو ورنہ میں تمہیں ہلاک کر دوں گا- اور اسے ایک ہزار اشرفی دے کر جہاں اس کا جی چاہے رہنے کی اجازت دو- سو تم ابھی جاؤ اور امام موسیٰ ..... کو قید سے رہا کر دو- چنانچہ وزیر اعظم قید خانے میں گئے اور قبل اس کے کہ وہ اپنا عندیہ ظاہر کرتے امام موسیٰ ... بولے کہ پہلے میرا خواب سن لو- چنانچہ انہوں نے اپنا خواب یوں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ تم آج ہی قبل اس کے کہ صبح ہو قید سے رہا کئے جاؤ گے'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 493)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

خوشی کے مواقع پر نرسری کی سہولیات

☼ گلشن احمد نرسری میں گلاب خوبصورت رنگوں میں دستیاب ہے- شادی وغیرہ کے موقع پر ہار گلاب' گجرے' زیور سیٹ' گلاب کی پتی' گلدستے اور بوکے وغیرہ بازار سے بارعائیت موجود ہیں- نیز کار اور کمرہ اور سٹیج کی سجاوٹ کے لئے رابطہ فرمائیں-

(گلشن احمد نرسری ربوہ فون 215206-213306)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1962ء ①

4 تا 6 جنوری — جماعت غانا کا 37 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 28 ہزار تھی۔ احمدیہ مشن ہاؤس سالٹ پانڈ میں لائبریری کا افتتاح ہوا۔

7 جنوری — جماعت ماریشس کا جلسہ سالانہ

8 جنوری — برٹش گی آنا میں احمدیہ ہائی سکول کا قیام

10 جنوری — وزیر خزانہ بھارت مرار جی ڈیسائی (بعدہ وزیراعظم) کو بٹالہ میں احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

16 جنوری — ماریشس میں فضل عمر کالج کا قیام

جنوری — کمپالہ (یوگنڈا) میں احمدیہ نرسری سکول کا سنگ بنیاد

جنوری — غانا میں دو بیوت الذکر کا افتتاح

جنوری — نائیجیریا میں 2 ڈسپنسریوں کا قیام

31 جنوری تا 2 فروری — مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے تحت دوسرا اوپن فضل عمر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ گورنر مغربی پاکستان کا خصوصی پیغام

23 فروری — اڑیسہ (بھارت) میں صوبائی وزیراعلیٰ کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

26 فروری — نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد۔

27 فروری — حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی سکندر آباد بھارت میں وفات۔

18 مارچ — کانو (نائیجیریا) میں احمدیہ ہسپتال کا افتتاح

23 تا 25 مارچ — جماعت کی 43 ویں مجلس مشاورت۔ 452 نمائندوں کی شرکت یتامیٰ اور مساکین کے لئے دارالیتامیٰ قائم کرنے کا فیصلہ۔ جو اقامۃ النصرت کے نام سے معروف ہوا۔

29 اپریل — قادیان میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

4 تا 18 مئی — خدام الاحمدیہ کی 15 روزہ تربیتی کلاس میں 103 خدام کی شرکت

مئی — ماریشس سے Le Message نامی اخبار کا اجرا۔

3 جون — تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم انعامات سے پروفیسر حمید احمد خان صاحب پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کا خطاب۔

11 جون — وزیراعلیٰ پنجاب بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

9 جولائی تا 26 ستمبر — حضور کا سفر نخلہ۔ یہ حضور کا نخلہ کا آخری سفر تھا۔

18 جولائی — وزیراعلیٰ پنجاب کی قادیان آمد۔

19 تا 22 جولائی — بوگر انڈونیشیا میں جلسہ سالانہ حاضری 2 ہزار۔

31 جولائی — سوئٹزرلینڈ میں بیت الذکر کے لئے کھدائی کا آغاز۔

3 اگست — تعلیم الاسلام مڈل سکول بشیر آباد ضلع حیدر آباد کا سنگ بنیاد۔

8 اگست — وزیراعلیٰ کشمیر بھارت سے جماعتی وفد کی ملاقات۔

19 تا 22 اگست — حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا ہمبرگ مشن میں قیام۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

(62)

پرحکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

خدا کی عظمت اور جلال

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میں حیران ہوتا ہوں جب یورپ کی طرف دیکھتا ہوں کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنانے کے لئے ان میں کس قدر جوش اور سرگرمی ہے اور ہم میں خداتعالیٰ کی عظمت اور جلال کے ظاہر کرنے کے لئے کچھ بھی نہ ہو یہ کس قدر بدقسمتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 375)

جسمانی اور روحانی علاج

حضرت حکیم مولوی اللہ بخش خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (جن کے ایک بیٹے محترم ثاقب زیروی صاحب تھے) نہایت مخلص اور فدائی داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ہاتھوں قصبہ زیرہ کے علاوہ فیروزپور اور قصور کے درجنوں دیہات میں احمدیت کی تخم ریزی ہوئی اور وہاں مخلص جماعتیں قائم ہوئیں آپ کا دعوت الی اللہ کا انداز بہت سادہ تھا۔ محترم ثاقب زیروی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

حضرت ابا جان کا انداز دعوت الی اللہ آپ کے مزاج اور لباس کی طرح نہایت سادہ' پرسوز اور درد آفریں ہوتا تھا۔ وہ ہر دوسرے تیسرے مہینے مختلف امراض کے لئے ادویہ کا ایک صندوقچہ بھر کر دعوت الی اللہ کے دورہ کے لئے نکل کھڑے ہوتے اور قریہ بہ قریہ دیہہ بہ دیہہ پھر کر بیمار انسانیت کی خدمت بھی بجا لاتے اور ساتھ کے ساتھ تشنہ روحانیت دنیا تک امام الزمان کے ظہور پرنور کا مژدہ جاں فزا بھی پہنچاتے۔ لوگوں کو قرآن کریم پڑھاتے۔ اس کا ترجمہ و تفسیر ذہن نشین کراتے احادیث نبویؐ کا درس دیتے اور یوں آہستہ آہستہ غیر محسوس طور پر دلوں میں دین کی چنگاری بھی سلگاتے چلے جاتے۔ دعوت الی اللہ کے لئے آپ کا انتخاب بھی عام طور پر انوکھا' سادہ اور دوسروں سے مختلف ہوتا تھا۔ آپ دعوت الی اللہ کے لئے عام طور پر ایسی روحیں اور دل چنتے جن پر دوسروں کی نگاہ کم از کم پڑتی ہو اور جو دنیا والوں کی نگاہ میں بڑے کم مایہ اور معمولی ہوتے مگر احمدیت کی جلاء پاتے ہی یہ ذرے ایسے آفتاب بنتے کہ دیکھنے والوں کی نگاہیں خیرہ ہو جاتیں۔ اسی طرح کے دو ایک چکروں کے بعد نومبر کی پہلی یا دوسری تاریخ ہی کو گھر سے نکل کھڑے ہوتے۔ سال کے اس آخری دورے میں زیر دعوت دلوں کے روحانی استحکام کا جائزہ لیتے۔ ان کے ذہنوں کے اشکال و شبہات کھنگالتے' انہیں دور کرتے۔ جلسہ سالانہ کی برکات ذہن نشین کراتے۔ دین کی اجتماعی شان و شوکت کا نظارہ کھینچتے اور یوں پھرتے پھراتے جب ہفتوں کی مسافت کے بعد قادیان پہنچتے تو ان کے ساتھ ہر سال پندرہ بیس تازہ واردان کا قافلہ ہوتا جن میں سے اگر آٹھ دس بیعت کر جاتے تو باقی آئندہ سالوں کے لئے پوری طرح تیار ہو جاتے اور ان کے دل احمدیت کے متعلق خوش ظنیوں سے بھر جاتے اور یوں ہر سال چراغ سے چراغ جلتا چلا جاتا۔

(تاریخ احمدیت۔ لاہور ص 409)

خوبیوں پر نظر رکھیں

محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ مرحومہ اہلیہ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب ہارٹلے پول۔ (لندن) کی ایک فعال داعی الی اللہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں متعدد پھلوں سے نوازا وہ بیان کرتی ہیں۔

"چند لوگوں کو چائے یا کھانے پر بلا لیتی ہوں۔ کھانے سے پہلے ایک تقریر کرتی ہوں اور سوالوں کے جواب دیتی ہوں۔ جو لوگ چند بار نہ آئیں۔ انہیں دوبارہ نہیں بلاتی میری سہیلیاں بے شمار ہیں جن میں ہندو، مسلم، عیسائی سب شامل ہیں۔ سب سے میری دوستی ہے۔ کسی دانشور کا مقولہ ہے کہ لوگوں میں دلچسپی لیں اور دوسروں کی خوبیوں پر نظر رکھیں۔ یہ دعوت الی اللہ کی حکمت عملی ہے۔ (الفضل 15 فروری 2000ء)

اخلاق کا پیکر

حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ نے 26 دسمبر 1934ء کو بیان فرمایا۔

ایک دفعہ جب حضرت صاحب لاہور تھے۔ ایک مولوی حضرت صاحب کو گالیاں نکالتا تھا۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے پکڑ کر خوب ماروں۔ اتنے میں حضرت صاحب مکان سے باہر نکلے فرمایا کہ چاہے کوئی شخص ہمیں کسی قدر بھی گالیاں دے ہماری جماعت کا کوئی آدمی کسی کو ضرر نہ دے۔ جو ایسا کرے گا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

(الحکم 7 جون 1935ء ص 4)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سفر جہلم، شہزادہ عبداللطیف صاحب کی قربانی، منارۃ المسیح کی بنیاد، تعلیم الاسلام کالج کا افتتاح اور متعدد کتب کی تصنیف و اشاعت

1903ء- حضرت مسیح موعود کی ماموریت کا 22واں سال

اس سال کے اہم واقعات، جماعتی ترقیات اور تائیدات الٰہیہ کا مختصر تذکرہ

مرتبہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

قسط دوم آخر

اکرام ضیف

4 مئی- بوقت سیر مہمانوں کے انتظام مہمان نوازی کی نسبت ذکر ہوا فرمایا:- ''میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے- اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے- اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا مگر جب سے بیماری نے ترقی کی اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہوگئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی اس لئے بمجبوری علیحدگی ہوئی ہماری طرف سے ہر ایک کو اجازت ہے کہ اپنی تکلیف کو پیش کر دیا کرے بعض لوگ بیمار ہوتے ہیں- ان کے واسطے الگ کھانے کا انتظام ہو سکتا ہے-

(ملفوظات جلد سوم ص292)

2 مئی- ''فرمایا! کچھ دن ہوئے کہ میں بیماروں کے لئے دعا کرتا تھا ایک شخص کے لئے خاص طور سے دعا کی دیکھا کہ وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا- اور پھر الہام ہوا کہ آثار صحت- مگر تصریح بالکل نہیں کہ یہ الہام کس کی نسبت ہے''

8 مئی- منارۃ المسیح کی تعمیر کے خلاف ہندوؤں کی شکایت پر تحصیلدار صاحب حضور کی ملاقات کے لئے آئے-

16 مئی- منارۃ المسیح کے خلاف ہندوؤں کا مقدمہ میجر ڈلس ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے خارج کر دیا-

تعلیم الاسلام کالج کا افتتاح

28 مئی- تعلیم الاسلام کالج کی بنیاد رکھی گئی افتتاحی اجلاس حضرت مولوی نورالدین صاحب کی صدارت میں ہوا حضرت مسیح موعود نے بیت الدعا میں اس کالج کے لئے دعا کی- حضرت مولوی شیر علی صاحب اس کے پہلے پرنسپل تھے-

اس کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے کہ صبح ساڑھے چھ بجے تعلیم الاسلام کالج کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی- حضرت مسیح موعود خرابی صحت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے حضرت اقدس کا پیغام سنایا آپ نے فرمایا

''حضرت اقدس نے مجھے ایک پیغام دے کر روانہ کیا ہے- میں نے خلیفۃ اللہ کی خدمت میں تشریف آوری کے واسطے عرض کی تھی آپ نے فرمایا کہ میں اس وقت بیمار ہوں حتیٰ کہ چلنے سے بھی معذور ہوں لیکن وہاں حاضر ہونے سے بہت بہتر کام یہاں کر سکتا ہوں کہ ادھر جس وقت افتتاح کا جلسہ ہوگا میں بیت الدعا میں جا کر دعا کروں گا- یہ کلمہ اور وعدہ حضرت خلیفۃ اللہ کا بہت خوش کن اور امید دلانے والا ہے اگر آپ خود تشریف لاتے تو بھی باعث برکت تھا اور اگر اب نہیں لائے تو دعا فرماویں گے اور یہ بھی خیر و برکت کا موجب ہوگی' حضرت مولوی صاحب اس قدر تقریر فرما کر کرسی پر بیٹھ گئے-

پھر حضرت مولوی نورالدین صاحب کی صدارت میں جلسہ کی باضابطہ کارروائی شروع ہوئی اولاً تعلیم الاسلام کالج کے ڈائریکٹر حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی جس میں بتایا کہ سکول نے جو فوق العادت ترقی کی ہے- وہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا نتیجہ ہے تاہم ظاہری اسباب کے لحاظ سے طلبہ' ان کے والدین اور دوسرے احباب کو اس کی مالی اعانت میں ضرور حصہ لینا چاہئے- حضرت نواب صاحب کے بعد حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب نے نہایت لطیف اور باموقع برجستہ صدارتی خطاب فرمایا چنانچہ آپ نے میز پر رکھے ہوئے قرآن مجید اور کرہ ارضی نیز سائبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ تم کو اس قرب الٰہی کے حاصل کرنے کی ضرورت ہے جس سے عرب کی نابود ہستی بود ہو کر نظر آئی وہ ذریعہ قرآن کریم ہے کہ جس سے اس کرہ پر ان کو حکمرانی حاصل ہوئی تھی- مگر اس کے ساتھ ہی اصل جڑھ یہ تھی کہ فضل الٰہی کا سائبان بھی ان پر تھا- کالج کی اصل غرض یہی ہے کہ دینی و دنیوی تربیت ہو مگر اول فضل کا سایہ ہو پھر کتاب پر دستور العمل ہو اس کے بعد دیکھو کہ کیا کامیابی ہوتی ہے- اللہ تعالیٰ تم کو توفیق دے کہ فضل خدا کا سایہ تم پر ہو- اس کی کتاب دستور العمل ہو- کرہ زمین پر عزت سے زندگی بسر کرو- حضرت مولوی صاحب کی اس تقریر کے بعد مولوی ابو یوسف مبارک علی صاحب اور مولوی عبداللہ صاحب نے نظمیں پڑھیں بعد ازاں دعا پر یہ افتتاحی رسم ختم ہوئی- جلسہ کے بعد حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جلسہ کامیابی سے اختتام پذیر ہونے کی اطلاع دی تو حضور نے جواباً تحریر فرمایا کہ ''رات سے مجھ کو دل کے مقام پر درد ہوتی تھی اس لئے حاضر نہیں ہو سکا لیکن میں نے اسی حالت میں بیت الدعا میں نماز میں اس کالج کے لئے بہت دعا کی غالباً آپ کا وہ وقت اور میری دعاؤں کا وقت ایک ہی ہوگا خدا تعالیٰ قبول فرماوے- (تاریخ احمدیت جلد دوم ص303)

14 جولائی- حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی کابل میں دردناک شہادت کا دردناک واقعہ ہوا آپ کو کئی ماہ تک گرفتار رکھا گیا اور سخت اذیتیں دی گئیں اور احمدیت چھوڑنے کی بار بار ترغیب دی گئی مگر آپ کے ایمان پر آنچ نہ آئی آپ کے مقتل پر تین دن سخت پہرہ رہا تا کہ کوئی لاش نکال کر نہ لے جائے مگر آپ کے ایک شاگرد نے 40 دن بعد آپ کی نعش لے جا کر قریب کے مقبرہ میں دفن کر دی اور بعد میں ایک اور شاگرد نے ان کے گاؤں سید گاہ میں آپ کی تدفین کی حضرت مسیح موعود نے آپ کی شہادت پر تحریر فرمایا-

شہزادہ عبداللطیف کے لئے جو شہادت مقدر تھی وہ ہو چکی اب ظالم کا پاداش باقی ہے-

اے عبداللطیف تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں سے میری موت کے بعد رہیں گے- میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کریں گے-

14 جولائی- کابل میں ایک خوفناک آندھی کا غیر معمولی طوفان اٹھا جو ظالمانہ موت کی آسمانی شہادت تھی-

15 جولائی- کابل اور اس کے گردونواح میں ہیضہ پھوٹ پڑا جو اپنی شدت کے سبب 1879ء کی وباء ہیضہ سے بدتر تھا سردار نصراللہ خاں کی بیوی اور ایک بیٹا اور شاہی خاندان کے کئی افراد اور ہزارہا باشندگان کابل اس وباء کے ذریعہ لقمۂ اجل بنے-

18 اگست- آپ نے منتظمان باورچی خانہ کو تاکید کی کہ آج کل موسم بھی خراب ہے اور جس قدر لوگ آئے ہوئے ہیں یہ سب مہمان ہیں- اور مہمان کا اکرام کرنا چاہئے- اس لئے کھانے وغیرہ کا انتظام عمدہ ہو اگر کوئی دودھ مانگے دودھ دو چائے مانگے چائے دو کوئی بیمار ہو تو اس کے موافق الگ کھانا اسے پکا دو-

(ملفوظات جلد سوم ص416-415)

23 اگست- حضور نے ایک انگریزی اشتہار لاہور سے شائع فرمایا جس میں پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں تحریر فرمائیں اور ڈوئی کی ہلاکت کی پیشگوئی کی-

ستمبر- فرمایا مجھے الہام ہوا (-) (تمہارے لئے سلامتی ہے خوش رہو) پھر چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا اس کا علاج اللہ تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا ورد کیا جائے-

یا حفیظ - یا عزیز - یا رفیق

رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسماء باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا- (تذکرہ ص485)

3 ستمبر- فرمایا: اسہال آنے سے میری طبیعت میں کچھ کمزوری پیدا ہوگئی ایک تھوڑی سی غنودگی میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے دونوں طرف دو آدمی پستولیں لئے کھڑے ہیں اس اثناء میں مجھے الہام ہوا- فی حفاظۃ اللّٰہ (اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں)

10 ستمبر- فرمایا: خواب میں میں نے دیکھا میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے کسی مخالف کی میں اس کو پانی میں دھو رہا ہوں اور ایک شخص پانی ڈالتا ہے جب میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو ساری کتاب دھوئی گئی اور سفید کاغذ نکل آیا ہے صرف ٹائٹل پر ایک نام یا اس کے مشابہ رہ گیا ہے-

ریویو کے دس ہزار خریداروں کی تحریک

ستمبر- حضور نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت کے 10 ہزار خریدار بنانے کی تحریک فرمائی اور فرمایا ''میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہو اپنی ہمت دکھلاویں (-) یہی وقت خدمت گزاری کا ہے پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا-

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص496)

نیز فرمایا:- اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے-

سوائے جماعت کے سچے مخلصو خدا تمہارے ساتھ ہو تم اس کام کے لئے ہمت کرو خدا تعالیٰ تمہارے دلوں میں القاء کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے-

16 /اکتوبر - حضور نے قادیان کے مڈل سکول کی اعانت کے لئے ماہانہ چندہ کی بذریعہ اشتہار تحریک فرمائی-

20 /اکتوبر - شام کے وقت حضرت اقدس نے ذیل کی رؤیا بیان فرمائی کہ ''ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے- جس پر میں بیٹھا ہوا ہوں ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے- پھر ہندو روپیہ وغیرہ نذر کے طور پر دینے لگے اتنے ہجوم میں سے ایک ہندو بولا ''ہے کرشن جی رودّر گوپال''

قبولیت دعا کا معجزہ

25 /اکتوبر - حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی .... بیان فرماتے ہیں- ہمارے مکرم خان صاحب محمد علی خان صاحب کا چھوٹا لڑکا عبدالرحیم سخت بیمار ہو گیا چودہ روز تک ایک ہی تپ لازم حال رہا اور اس کے حواس میں فتور اور بے ہوشی رہی آخر نوبت احتراق تک پہنچ گئی .... حضرت خلیفۃ اللہ کو ہر روز دعا کے لئے توجہ دلائی جاتی تھی اور وہ کرتے تھے 25 /اکتوبر کو حضرت اقدس کی خدمت میں بڑی بیتابی سے عرض کی گئی کہ عبدالرحیم کی زندگی کے آثار اچھے نظر نہیں آتے حضرت رؤف رحیم تہجد میں اس کے لئے دعا کر رہے تھے کہ اتنے میں خدا کی طرف سے آپ پر کھلا ''تقدیر مبرم ہے اور ہلاکت مقدر ہے'' فرمایا: جب خدا تعالیٰ کی یہ قہری وحی نازل ہوئی تو مجھ پر حد سے زیادہ حزن طاری ہوا اس وقت بے اختیار میرے منہ سے نکل گیا کہ یا الٰہی! اگر یہ دعا کا موقعہ نہیں تو میں شفاعت کرتا ہوں اس کا موقع تو ہے اس پر معاً وحی نازل ہوئی-

ترجمہ- یعنی آسمانوں اور زمین کی سب مخلوق اس کی تسبیح کرتی ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کے حضور شفاعت کرے-

اس جلالی وحی سے میرا بدن کانپ گیا اور مجھ پر سخت خوف اور ہیبت طاری ہوئی کہ میں نے بلا اذن شفاعت کی ہے ایک دو منٹ کے بعد پھر وحی ہوئی انک انت المجاز- یعنی تجھے اجازت ہے- اس کے بعد حالاً بعد حالٍ عبدالرحیم کی صحت ترقی کرنے لگی اور اب ہر ایک جو دیکھتا ہے .... اعتراف کرتا ہے کہ لاریب زندہ خدا کا معجزہ ہے-

اکتوبر - حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی پہلی شادی حضرت ام ناصر سے ہوئی- شادی آگرہ میں عمل میں آئی خلیفہ رشید الدین صاحب وہاں متعین تھے حضرت صاحبزادہ صاحب 11 اکتوبر کی شام قادیان واپس پہنچے نانا جان بھی ہمراہ تھے- اگلے روز حضور کے گھر سے دلہن کی خوشی میں بتاشے تقسیم ہوئے- (تاریخ احمدیت جلد دوم ص225)

''تذکرۃ الشہادتین'' کی تصنیف

حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کا دل ہلا دینے والا حادثہ شہادت جماعت احمدیہ کی تاریخ میں نہایت درجہ اہمیت رکھنے والا ناقابل فراموش حادثہ تھا- لہٰذا حضرت اقدس مسیح موعود نے دنیا کے سامنے اس کی تفصیلات بتانے اور جماعت کو حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید اور مولوی عبدالرحمٰن شہید کا اسوۂ حسنہ تاقیامت پیش نظر رکھنے کی تحریک کرنے کے لئے ''تذکرۃ الشہادتین'' تصنیف فرمائی جو اکتوبر 1903ء میں شائع ہوئی حضرت اقدس کا ارادہ تھا کہ یہ کتاب 16 اکتوبر 1903ء کو تالیف کر کے گورداسپور لے جائیں جہاں حضور پر فوجداری مقدمہ دائر تھا لیکن ایسا اتفاق ہوا کہ آپ کو سخت درد گردہ شروع ہو گیا حضور کو خیال ہوا کہ یہ کام ناتمام رہ گیا- صرف دو چار دن ہیں- اگر میں اسی طرح درد گردہ میں مبتلا رہا جو ایک مہلک بیماری ہے تو یہ تالیف نہیں ہو سکے گی تب خدا تعالیٰ نے آپ کو دعا کی طرف توجہ دلائی- حضور نے رات کے وقت تین بجے کے قریب اپنے اہل بیت سے کہا کہ اب میں دعا کرتا ہوں تم آمین کہو سو آپ نے اسی دردناک حالت میں صاحبزادہ مولوی عبداللطیف شہید کے تصور سے دعا کی یا الٰہی اس مرحوم کے لئے میں لکھنا چاہتا تھا- تو ساتھ ہی حضور کو غنودگی ہوئی اور الہام ہوا (-) یعنی سلامتی اور عافیت ہے یہ خدائے رحیم کا کلام ہے- حضور فرماتے ہیں- ''پس قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے- کہ ابھی صبح کے چھ نہیں بجے تھے کہ میں بالکل تندرست ہو گیا اور اسی روز نصف کے قریب کتاب کو لکھ لیا'' یہ گویا مولوی عبداللطیف صاحب مرحوم کی ایک جدید کرامت تھی جو ان کی وفات کے بعد ''تذکرۃ الشہادتین'' کی تکمیل کے ذریعہ سے ظاہر ہوئی- (تاریخ احمدیت جلد دوم ص338-337)

☆ فرمایا! ایک دفعہ ہم نے عالم کشف میں اسی لڑکے شریف احمد کے متعلق کہا تھا کہ اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں-

12 دسمبر - ڈاکٹر ڈوئی نے امریکہ میں دعویٰ کیا کہ اگر میں خدا کی زمین پر خدا کا پیغمبر نہیں تو پھر کوئی بھی نہیں-

16 دسمبر - حضور نے مقدمہ کرم دین کے سلسلہ میں اپنے مخصوص عقائد کی فہرست عدالت میں داخل فرمائی-

25 دسمبر - شام کے وقت بہت سے احباب بیرونجات سے آئے ہوئے تھے آپ نے میاں نجم الدین صاحب مہتمم لنگر خانہ کو بلوا کر تاکید اً فرمایا کہ:- دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں- ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو- سردی کا موسم ہے چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو- ان سب کی خوب خدمت کرو اگر کسی کو گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کر دو-

26-27 دسمبر - جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد ہوا-

تصنیفات 1903ء

1- مواہب الرحمٰن 14- جنوری 1903ء-

مصر سے ایک عربی اخبار ''اللواء'' نکلا کرتا تھا- نومبر 1902ء میں اس کے ایڈیٹر نے اپنے پرچہ میں لکھا کہ ایک انگریزی پرچہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے ایک شخص نے مسیحیت اور نبوت کا دعویٰ کیا ہے- اور کہتا ہے کہ طاعون کا ٹیکہ کرانا کچھ مفید نہیں یہ توکل کے خلاف ہے- 25 نومبر 1902ء کو حضرت اقدس کی خدمت میں یہ اخبار پیش ہوا-

اس پر حضرت اقدس نے ارادہ فرمایا کہ اخبار اللواء کے جواب میں ایک کتاب عربی زبان میں تصنیف کی جائے چنانچہ آپ نے مواہب الرحمٰن لکھنی شروع کر دی حضور نے اس کتاب میں ایمان اور رعایت اسباب پر بڑی مبسوط بحث فرمائی ہے-

2- نسیم دعوت- 28 فروری 1903ء

حضرت اقدس کی دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں کو دیکھ کر قادیان کے آریوں میں بھی جوش پیدا ہوا اور انہوں نے 7 فروری 1903 کو حضور کے خلاف ایک نہایت ہی گندہ اشتہار نکالا- جس کا عنوان تھا- ''قادیانی پوپ کے چیلوں کی ایک ڈینگ کا جواب'' اس اشتہار میں حضرت اقدس اور جماعت کے معززین کے خلاف اس قدر بکواس کی گئی تھی کہ الامان والحفیظ- اس اشتہار کے جواب میں حضور نے کتاب نسیم دعوت شائع فرمائی اس کتاب میں پہلے تو حضور نے اپنی جماعت کو تاکید فرمائی کہ صبر سے کام لیں اور پھر آریوں کی ایک ایک بات کا جواب دیا-

3- سناتن دھرم- 8 مارچ 1903ء-

قادیان کے آریہ صاحبان نے یکم مارچ 1903ء کو ایک جلسہ کیا- حضرت اقدس نے اس جلسہ میں اپنی کتاب ''نسیم دعوت'' بھجوا دی اس کتاب میں سے نیوگ کا ذکر پڑھ کر پنڈت رام بھجدت نے کہا کہ اگر مرزا صاحب اس کتاب سے قبل میرے ساتھ مسئلہ نیوگ پر گفتگو کر لیں تو نیوگ کے فوائد بیان کر کے میں ان کی تسلی کر دیتا- پنڈت جی کی یہ بات سن کر حضرت اقدس نے ایک رسالہ ''سناتن دھرم'' تصنیف فرمایا جس میں مسئلہ نیوگ کی گندگی نہایت ہی وضاحت سے بیان فرمائی یہ رسالہ 8 مارچ 1903ء کو شائع ہوا-

4 - تذکرۃ الشہادتین - 16 اکتوبر 1903ء- یہ کتاب حضور نے 16 اکتوبر 1903ء کو شائع فرمائی اس میں حضرت اقدس نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل اور ان کے شاگرد رشید حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب کی شہادت کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا-

5- سیرۃ الابدال- 14 دسمبر 1903ء-

یہ ایک فصیح و بلیغ مگر مشکل ترین عربی زبان کا ایک چھوٹا سا رسالہ ہے- جو حضرت اقدس نے مخالفین کی عربی دانی کا امتحان لینے کے لئے تصنیف فرمایا تھا- اس رسالہ میں حضور نے ابدال یعنی اولیاء اللہ کی علامات تحریر فرمائی ہیں-

1903ء کے بعض رفقاء- 1903ء کے بعض جلیل القدر رفقاء کے نام یہ ہیں- حاجی غلام احمد صاحب آف کریام- صوفی محمد حسن صاحب بروکن ہل آسٹریلیا- ماسٹر محمد علی صاحب اشرف- سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب- مولوی محمد جی صاحب- حکیم محمد چراغ الدین صاحب-

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص341-340)

عہد وفا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''میں نہیں جانتا کہ کتنے دن مزید ہمارے صبر کا امتحان مقدر ہے لیکن میں یہ یقین رکھتا ہوں اور یہ ایمان رکھتا ہوں کہ میں بھی اس عہد پر قائم رہوں گا اور آپ بھی اس عہد پر قائم رہیں گے کہ

اے خدا! ہم بے وفاؤں میں نہیں ہوں گے-
اے خدا! ہم ہرگز بے وفاؤں میں نہیں ہوں گے-

تیری رضا جس شکل میں آئے ہم اس کے لئے حاضر ہیں- لبیک اللھم لبیک ہم حاضر ہیں ہمارے مولیٰ ہم حاضر ہیں- ہم حاضر ہیں ہمارے مولیٰ ہم حاضر ہیں-''

(ماہنامہ خالد جولائی 1985ء)

ہومیوپیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

ترتیب: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

اگیزیما

''بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا آلات تناسل کے اگیزیموں سے تعلق ہوتا ہے۔ کروٹن (ٹگلیم) ان میں سرفہرست شمار ہونی چاہئے''۔ (صفحہ:338)

آنکھوں کے زخم اور فسچولا

''بعض اوقات آنکھوں کے وہ غدود جو آنسو بناتے ہیں ان میں زخم بن جاتے ہیں جو بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں لیکسس ان زخموں میں بھی بہت مفید ہے۔ یہاں لیکسس کی خاص پہچان یہ ہے کہ چہرے پر اگیزیما ابھار اور چھالے وغیرہ بننے لگتے ہیں۔ غالباً چہرے کی یہی تکلیفیں آنکھوں کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں۔ صرف آنکھوں کے زخموں سے لیکسس کی پہچان نہیں کی جاسکتی۔ اگر چہرے کی علامتیں نمایاں ہوں تو اس صورت میں آنکھ کے زخم کے لئے بہترین دوا ہے۔ مثلاً آنکھ کے فسچولا (Fistula) میں کالی بائیکروم کی طرح لیکسس بھی چوٹی کی دوا ہے''۔
(صفحہ:550)

اعصابی کمزوری کی دوا

(الف) ''کاربوویج دل کی بیماریوں میں جہاں دل کے اعصاب جواب دے رہے ہوں، بہت مفید ہے۔ یہ عموماً اعصاب کا بہترین ٹانک ہے''۔
(صفحہ:243)

(ب) ''ایسا مریض جس کا اعصابی نظام لمبی بیماریوں کی وجہ سے جواب دے چکا ہو اور اس کے اعصاب اتنے کمزور ہو جائیں کہ جسم میں موجود بیماریوں کو باہر اچھالنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو ان کے اس عارضے کی اصلاح کے لئے .... (Zincum Metallicum) بہترین ثابت ہوتی ہے''۔ (صفحہ:805)

(ج) ''گریشولا میں یہ عجیب تضاد پایا جاتا ہے کہ عورتیں بیرونی طور پر اعصابی کمزوری محسوس کرتی ہیں لیکن اندرونی اعصاب جن کا رحم وغیرہ سے تعلق ہوتا ہے بہت زیادہ پر جوش ہو جاتے ہیں۔ اگر لڑکیوں میں ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو ان میں بے شرمی کا بہت زیادہ رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کے اعصاب کو ٹھنڈا کرنے کیلئے اور جذبات کو ضبط میں لانے کیلئے دوائیں دینا پڑتی ہیں۔ بعض ایسی دوائیں ہیں جن کی علامات بہت وسیع ہیں اور ان کی پہچان بھی بہت نمایاں ہیں ہے لیکن اگر یہ علامت زیادہ علامتوں میں لپٹی ہوئی نہ ہو بلکہ بہت نمایاں ہو تو گریشولا سے علاج شروع کرنا چاہئے''۔ (صفحہ:414,413)

(د) ''اعصابی نظام میں کمزوری پیدا ہونے کی وجہ سے جسم اور دماغ کی چستی ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کو تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ بعد میں یہ کمزوری فالج میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت میں عموماً وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جنہوں نے لمبا عرصہ اپنے قریبی عزیزوں کی تیمارداری کی ہو، رات دن مسلسل جاگنا پڑا ہو اور فکر اور پریشانی دامنگیر رہی ہو۔ اس کے نتیجہ میں جو کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ اس کا بہترین علاج کاکولس ہے''۔ (صفحہ:309)

جلدی امراض کا انتڑیوں پر اثر

''سورائینم .... (کو) بیماریوں میں .... سلفر سے مشابہ مگر گرمی سردی کے احساس میں بالکل الٹ قرار دے سکتے ہیں .... سلفر کا مزاج سخت گرم اور سورائینم کا مزاج سخت ٹھنڈا ہوتا ہے .... انتہائی سنگین نوعیت کی جلدی امراض جو سخت دواؤں کے استعمال سے دب کر انتڑیوں اور اندرونی جھلیوں پر اثر انداز ہوں ان میں سلفر اور سورائینم دونوں ہی اولین اہمیت کی حامل ہوتی ہیں''۔ (صفحہ:681)

انتڑیوں کی حرکت میں کمی

''انتڑیوں کی طبعی حرکت میں کمی واقع ہو جائے تو نکس وامیکا سب سے اچھا کام کرتی ہے''
(صفحہ:42)

بازو کا سن ہونا اور کھچاؤ

''اگر بائیں بازو میں سن ہونے کا رجحان ہو اور کھچاؤ بھی محسوس ہو تو یہ علامت کیکٹس کا تقاضا کرتی ہے۔ بعض دفعہ دل کی بیماری کے آغاز میں یہ علامت پیدا ہوتی ہے مگر ضروری نہیں کہ بائیں بازو کا درد دل ہی کا ہو، معدے کی تیزابیت سے بھی یہ علامت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اگر تنگی اور گھٹن ساتھ ہو جیسے کسی نے مضبوطی سے بھینچ دیا ہے یا دھڑکن اور سن ہونے کا بھی احساس ہو تو کیکٹس ہی دوا ہوگی''۔ (صفحہ:179)

پتہ کے درد

''کولسٹرینم (Cholesterinum) .... صفراء سے بنائی جاتی ہے۔ جگر اور پتے کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ پتہ کے درد کے لئے بہترین دوا ہے''۔ (صفحہ:289)

پراسٹیٹ کی بیماری

(الف) ''پراسٹیٹ کے کینسر میں سب سے مؤثر دوا سلیشیا CM ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں کئی مریضوں پر اس کا تجربہ کیا ہے جو بے حد کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اگر سلیشیا CM کی ایک خوراک سے کچھ فائدہ ہو کر رک جائے تو وقفہ کے بعد دوبارہ دی جا سکتی ہے لیکن بلاوجہ دہرانی نہیں چاہئے''
(صفحہ:685)

(ب) ''پراسٹیٹ کی جو بیماری دل کی بیماری کے ساتھ ساتھ شروع ہوئی ہو اس میں ڈیجی ٹیلس کو اولیت دینی چاہئے۔ اس سے پراسٹیٹ گلینڈ آہستہ آہستہ واپس سکڑ کر اپنی اصلی حالت میں آ جاتا ہے۔ بہت کم دواؤں میں یہ طاقت ہے کہ پھیلے ہوئے غدود کو سکیڑ کر واپس اپنی اصل حالت میں لے آئیں۔ اس لئے ڈیجی ٹیلس کو چھوٹی طاقت میں لمبے عرصے تک استعمال کرنا چاہئے۔ تیس طاقت میں مناسب ہے''۔
(صفحہ:352)

پیٹ کا تشنج اور کیڑے

(الف) ''ہائیڈروسائنک ایسڈ .... بہت خطرناک تشنج پیدا کرنے والا تیزاب ہے جو خشک سالی کی وجہ سے کڑوے باداموں اور مویشیوں کے چارے میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کڑوے باداموں .... میں اس زہر کا جو عنصر پایا جاتا ہے وہ بہت خفیف ہوتا ہے .... چارے میں اس کی مقدار نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس لئے ایسا چارہ کھانے والے جانوروں کو لازماً انتڑیوں کا تشنج ہو جاتا ہے اور بسا اوقات ان کا جانبر ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ پیٹ کے تشنج میں اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے کالچیکم بہترین دوا ہے جو 200 طاقت میں بہت اچھا کام کرتی ہے''۔
(صفحہ:453)

(ب) ''اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو بچے کی ناک کے اوپر سخت کھجلی ہوتی ہے اور کنارے زرد ہو جاتے ہیں۔ ہونٹوں کے کنارے پر بھی زردی پائی جاتی ہے۔ دوسری علامت یہ ہے کہ مریض سخت بھوک محسوس کرتا ہے۔ ان دونوں علامتوں میں سائنا (Cina) چوٹی کی دوا سمجھی جاتی ہے''۔ (صفحہ:536)

تلی کی خرابیاں

(الف) ''بعض اوقات جگر کی امراض تلی میں منتقل ہو جاتی ہیں خصوصاً مزمن ملیریا میں ایسا ہوتا ہے۔ پہلے جگر خراب ہوتا ہے پھر تلی پھول جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کو کارڈووس میریانس کے علاوہ سیانوتھس (Ceanothus) مدر ٹنکچر میں دینی چاہئے۔ سیانوتھس تلی کی بہترین دوا ہے۔ بعض دفعہ ایسے مریضوں کے پیٹ پھول جاتے ہیں، تلی اور جگر پر سوزش اور ان میں سختی پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کا علاج جگر کی مندرجہ بالا ادویہ اور سیانوتھس سے کرتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے دو تین مہینے کے اندر اندر حیرت انگیز طور پر شفا ہو جاتی ہے یہاں تک کہ پیٹ اپنے پہلے حجم پر واپس لوٹ آتا ہے اور دبانے سے بھی تکلیف کا احساس نہیں ہوتا۔ جن علاقوں میں ملیریا کثرت سے ہوتا ہے وہاں یہ تکلیفیں عام ہوتی ہیں۔ وہاں یہی نسخہ استعمال کرنا چاہئے''۔
(صفحہ:163)

(ب) ''تلی کی خرابیوں کے لئے .... (سیانوتھس) سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔ اگر تلی میں سختی پیدا ہو جائے تو خون کی شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے ایسے مزمن بلڈ پریشر میں جس کا تعلق جگر اور تلی سے ہو سیانوتھس کو استعمال کرنا چاہئے''۔ (صفحہ:267)

ٹانگوں میں درد

''اگر ٹانگوں میں درد ہے اور اصل وجہ معلوم نہ ہو سکے تو ارجنٹم میٹیلیکم ضرور استعمال کرنی چاہئے'' (صفحہ:73)

جبڑے کے امراض

''بعض دفعہ جبڑا سوج کر بہت موٹا ہو جاتا ہے سب علامتیں عموماً ہیکلا لاوا سے ملتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اس سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ اس سلسلہ میں سب سے مؤثر دوا سلفر ہے جو ایسی خطرناک علامتوں میں بھی کام کرتی ہے جن کے بارے میں عام معالجین کا یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ ناقابل علاج ہو چکی ہیں مثلاً جبڑے کی ہڈی کا کینسر ہے جو بہت بڑھ چکا ہو۔ اس کے نتیجہ میں شدید تکلیف ہوتی ہے''۔ (صفحہ:427)

عورتوں کے جنسی امراض

''کلکیریا فاس عورتوں کے جنسی اعضا میں تشنج کی بہترین دوا ہے۔ اگر جنسی خواہشات ضرورت سے زیادہ ہو جائیں جو ایک طبعی کیفیت کے نتیجہ میں نہیں بلکہ بیماریوں کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں تو کلکیریا فاس کے علاوہ پلاٹینا، گریشولا اور اوری گینم (Origanum) بھی کام آسکتی ہیں۔ اگر پیشاب کرتے ہوئے رحم باہر آجائے تو فوراً کلکیریا فاس دینی چاہئے''۔ (صفحہ:206)

چہرہ پر بھورے تل

''اگر عورتوں کے چہرہ پر بھورے تل نکل آئیں تو کولوفائلم اس کی بہترین دوا ہے جو بعض دفعہ مردوں میں بھی کام آتی ہے اس کے استعمال سے کبھی تو اتنا فائدہ پہنچتا ہے کہ چہرہ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور تلوں کا نام ونشان مٹ جاتا ہے'' (صفحہ:262)

چہرہ کے اعصابی درد

''چہرہ کے اعصابی دردوں میں فاسفورس بہترین دوا ہے''۔ (صفحہ:660)

دل کا پھیل جانا

''دل کے عضلات ڈھیلے پڑ جائیں، دل پھیل کر بڑا ہو جائے اور اپنے فعل میں کمزور ہونے لگے تو رسٹاکس اس تکلیف میں بہت مؤثر ہے۔ اگر کھلاڑیوں کا دل پھیل جائے تو ان کے لئے رسٹاکس ہی بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری یا بیماری کی وجہ سے بائیں بازو میں سن ہونے کا احساس اور بڑھتی ہوئی فالجی کیفیت پیدا ہو تو اس میں بھی رسٹاکس چوٹی کی دوا ہے۔ لیکن کچھ دن لیکسس اور آرنیکا دیں اور اگر فائدہ نہ ہو تو رسٹاکس کی کچھ خوراکیں دیں پھر دوبارہ لیکسس اور آرنیکا ملا کر دینا شروع کر دیں'' (صفحہ:713)

امراض قلب

(الف) ''دل کا ہر وہ مرض جس میں جگر کی خرابی یقینی طور پر موجود ہو اور آغاز میں نبض ہلکی اور دبی ہوئی ہو ایسے مرض کی ہر شکل میں ڈیجی ٹیلس بہترین کام کرتی ہے''۔ (صفحہ:350)

(ب) ''لیکسس کی ایک اور نمایاں علامت یہ ہے کہ بدن پر جامنی یا سیاہی مائل داغ پڑ جاتے ہیں جو چہرے پر نمایاں دکھائی دیتے ہیں۔ وہ مریض جن پر دل کا حملہ ہوا ہو ان کے چہرے پر بھی ایسے ہی نشان پڑتے ہیں۔ ایسے مریض جن کے جسم پر یہ نشان پڑنے کا رجحان ہو ان کو وقتاً فوقتاً لیکسس دیتے رہنا چاہئے۔ یہ خون میں Clot بننے اور نتیجتاً دل کے حملے کی روک تھام کے لئے بہترین دوا ہے۔ اس مقصد کے لئے اسے آرنیکا سے ملا کر دیا جائے تو اور بھی زیادہ کارآمد ہوتی ہے''۔ (صفحہ:543)

بخار کے دماغ پر اثرات

''اگر کوئی بخار لمبا عرصہ پیچھا نہ چھوڑے اور اس کا دماغ پر اثر پڑے تو نیٹرم میور کو آزمانا چاہئے لیکن خاص طور پر غم سے دماغ پر پڑنے والے اثرات میں نیٹرم میور بہترین ثابت ہوئی ہے'' (صفحہ:619)

امراض رحم کی ادویات

(الف) ''ایک اور بہت خطرناک بیماری رحم کا کینسر ہے۔ اس کا تفصیلی ذکر ہیلونیس اور کاربوانیمیلس کے ابواب میں موجود ہے۔ کینسر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ رحم نکالنے کے بعد بھی تکلیف باقی رہتی ہے۔ ہائیڈروکوٹائل اس کینسر میں درد میں کم کرنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے لیکن اس وقت یہ مکمل شفا نہیں دیتی۔ بہرحال رحم میں زخم اور رحم کی گردن پر سرخی اور سوزش ہو تو اس مرحلہ پر ہائیڈروکوٹائل کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے'' (صفحہ:452)

(ب) ''اگر بچہ کی پیدائش کے وقت دردیں رحم کی طرف منتقل ہونے کی بجائے دونوں رانوں کے اندر کی طرف یا ران کے پیچھے کی طرف عرق النساء (Sciatica) کے اعصاب کے خطوط پر اتریں اور رحم کی گردن میں تشنج ہو تو کولوفائلم بہترین ثابت ہوتی ہے'' (صفحہ:261)

(ج) ''اگر ضرورت سے زیادہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے رحم میں نیچے گرنے کا رجحان پیدا ہو تو رسٹاکس بہترین دوا ہے۔ لیکن اس کا اثر صرف رحم تک ہی محدود نہیں، ہر عضلہ جسے زیادہ بوجھ اٹھانے سے نقصان پہنچا ہو اس میں رسٹاکس اور ملی فولیم کو فراموش نہیں کرنا چاہئے''۔ (صفحہ:713)

(د) ''وہ عورتیں جن کے رحم میں دردیں نیچے کی طرف اترتی ہوئی محسوس ہوں اور بیضہ دانی (Ovary) میں درد اور گھٹن ہو اور وہاں سے تشنجی درد نیچے کی طرف اترتے محسوس ہوں تو یہ دوا (ہیڈی اوما Hedeoma) ان عورتوں کی بہترین مددگار ثابت ہوتی ہے''۔ (صفحہ:425)

ریڑھ کی ہڈی کے عضلات کی طاقت بخش دوا

''ریڑھ کی ہڈی کے عضلات کو طاقت بخشنے کیلئے بیلس بہترین ثابت ہوتی ہے۔ ایک آدھ مہرے میں بھی تکلیف ہو تو چلنا پھرنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ اس صورت حال میں بیلس بہت نمایاں اثر دکھاتی ہے'' (صفحہ:143،144)

کھانا نگلنے میں مشکل

''ایک تکلیف دہ علامت یہ ہے کہ نگلنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے اور نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات عمر کے ساتھ ساتھ یہ طاقت کم ہونے لگتی ہے اور کھانا سانس کی نالی میں چلا جاتا ہے اور بہت خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کیلئے کیڈمیم سلف بہت مفید بلکہ ضروری دوا بن جاتی ہے'' (صفحہ:182)

سر میں پانی جمع ہونا

''اگر سر میں پانی جمع ہونے لگے اور اس اندرونی دباؤ سے سر بڑا ہونے لگے تو اس بیماری میں جسے ہائیڈروکیفیلس (Hydrocephalus) کہتے ہیں .... سب سے مؤثر دوا اسلیشیا ہے''۔ (صفحہ:432)

بچوں کے سر کے بال سفید ہونا

''سورائینم کی ایک علامت ایسی ہے جو کسی اور دوا میں موجود نہیں .... وہ یہ کہ بعض دفعہ نوجوان بچوں کے سر کے بال بکثرت سفید ہونے لگتے ہیں اور متعدد لٹیں سفید ہو جاتی ہیں تو اس میں سورائینم سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔ سورائینم ایک ہزار طاقت میں ہفتہ وار استعمال کرنے سے کچھ عرصہ کے بعد ہی جڑوں سے سیاہ بال نکلنے لگتے ہیں۔ بالوں کا اوپر کا حصہ جو سفید ہو چکا ہو وہ تو کالا نہیں ہوتا لیکن نیچے سے اگنے والا بال کالا ہوتا ہے''۔ (صفحہ:682)

سر کی جلد سن ہونا

''بعض لوگوں کے سر کی جلد سن ہو جاتی ہے۔ حس ختم ہو جاتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ سر کا پچھلا حصہ لکڑی سے بنا ہوا ہے۔ اس تکلیف میں فلورک ایسڈ بہترین دوا ہے۔ ہاتھ پاؤں سن ہونے کا رجحان بھی فلورک ایسڈ میں ملتا ہے''۔ (صفحہ:392)

سینے کی گلٹیاں

''سینے کی گلٹیوں میں خواہ وہ کینسر کی ہوں یا بغیر کینسر کے، اگر ان میں سختی پائی جائے اور حرکت سے درد ہو تو سب سے پہلے برائیونیا استعمال کرنی چاہئے'' (صفحہ:169)

غدودوں کی بیماری

(الف) ''کانوں کے پردوں میں سختی پائی جائے، کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہوں، کان بہتے ہوں اور ناک کے پچھلے حصہ کے غدود جو گلے کے جوڑ سے ملتے ہیں بڑھ جائیں تو ان کے لئے کلکیریا فلور کے علاوہ برائیٹا کارب بھی اچھی ثابت ہوتی ہے لیکن جو غدود آہستہ آہستہ بڑھ کر پتھر کی طرح سخت ہو جائیں ان کی سب سے اہم دوا کلکیریا فلور ہی ہے''۔ (صفحہ:200)

(ب) ''سورا کی بیماریوں کو غدودوں سے باہر نکالنے میں سوارئینم اور مرکری کی طرح سلفر بھی سرفہرست ہے''۔ (صفحہ:779)

کان کا درد

(الف) ''ایلیم سیپا آنکھوں میں سرخی پیدا نہیں کرتی اس کی بجائے کانوں پر اس کا زور ٹوٹتا ہے۔ درد ہوتا ہے، اگر نزلے کے نتیجہ میں یہ ہوا ہو تو ایلیم سیپا کان کی تکلیفوں کی بھی بہترین دوا ثابت ہوگی'' (صفحہ:37)

(ب) ''اگر کان کے درد کے ساتھ مزاج سخت برہم ہو جائے تو کیمومِلا کو اولیت حاصل ہے اور اگر نزلہ کان کی طرف منتقل ہونے سے درد کا تعلق ہو تو ایلیم سیپا چوٹی کی دوا ہے''۔ (صفحہ:59)

(ج) ''پلسٹیلا کانوں کی بھی بہترین دوا ہے۔ کانوں کی انفیکشن ہو یا کانوں سے بدبودار گاڑھا مواد نکلے اور اونچا سنائی دے تو یہ مفید ہے۔ نزلاتی اثرات کان میں منتقل ہوں تو پلسٹیلا کے مریض کی طبیعت میں نرمی اور درد کے ساتھ رونے کا رجحان غالب ہوتا ہے جس میں عجیب بے چارگی اور بے بسی کا اظہار ہوتا ہے''۔ (صفحہ:692)

مسوڑھوں سے خون بہنا

''منہ کی اندرونی تکلیفوں میں بھی فاسفورس وسیع الاثر ہے۔ مسوڑھے جواب دے جائیں اور ان سے ہلکے سرخ رنگ کا بدبودار خون بہنے لگے تو فاسفورس کام کرتی ہے۔ یہ خون روکنے کی اولین دوا ہے''۔ (صفحہ:655)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

مکرم ڈاکٹر مبین الحق صاحب ماہر امراض جلد اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے مکرم فاروق محمود صاحب اور مکرمہ مائرہ محمود صاحبہ کو لندن میں 13 دسمبر 2002ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے- حضور انور نے بچی کا نام 'عائزہ محمود' عطا فرمایا ہے- بچی مکرم اعزاز الحق صاحب مرحوم آف لندن اور ڈاکٹر امتہ الحفیظ صاحبہ (سیالکوٹ) کی نواسی اور مکرم ملک محمود احمد صاحب اسلام آباد ابن مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب مرحوم کی پوتی ہے- احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو نیک' صالحہ' خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے-

نکاح

مکرمہ زوبیہ عنبر صاحبہ بنت مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب ساکن دارالنصر غربی اقبال (اشفاق سائیکل ورکس کالج روڈ) کا نکاح ہمراہ مکرم شیخ فراز احمد صاحب ابن مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مغلپورہ لاہور بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی نے مورخہ 7 جنوری 2003ء کو بیت الاقبال ربوہ میں پڑھا- احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ملک محمد اکرم صاحب مرحوم محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ مورخہ 9 جنوری 2003ء کو بعمر 80 سال وفات پا گئی ہیں- آپ کی نماز جنازہ محترم مختار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے پڑھائی- مقامی احمدیہ قبرستان گوجرانوالہ میں تدفین ہوئی- آپ نے سوگواران بچوں میں تین بیٹے مکرم ملک داؤد احمد صاحب' مکرم ملک طاہر احمد صاحب' مکرم زبیر احمد صاحب اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں- مرحومہ مہمان نواز اور احمدیت سے سچا لگاؤ رکھنے والی تھیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے- آمین

ولادت

مکرم مظفر احمد صاحب و فوزیہ مظفر صاحبہ سیالکوٹ شہر کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 9 جنوری 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام "مسکان مظفر" تجویز ہوا ہے- نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- نومولودہ مکرم حاجی محمد صدیق صاحب محلہ بجلی گھر سیالکوٹ شہر کی پوتی اور مکرم صوبیدار محمد شریف صاحب محلہ دارالفتوح ربوہ کی نواسی ہے احباب سے بچی کی درازی عمر' نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے-

مکرم طاہر جاوید اقبال بھٹی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 جنوری 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "عنبرین طاہر" عطا فرمایا ہے- بچی مکرم حکیم عبدالرؤف پرویز مرحوم کی پوتی اور مکرم نثار احمد صاحب کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالح باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے- آمین

مکرم رائے ظہور احمد ناصر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مظہر احمد مبشر صاحب و مکرمہ صائمہ مظہر صاحبہ مقیم انٹورپن (بلجیم) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 11 نومبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "اطہر احمد" نام عطا فرمایا ہے- بچہ محترم قریشی محمد رافع صاحب بلجیئم کا نواسہ ہے- احباب کرام دعا کریں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے نومولود کو نیک صالح خادم دین والدین کیلئے قرۃ العین بنائے- آمین

مکرم منظور احمد صاحب نائب قائد عمومی انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم آصف محمود صاحب آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے دوسرے فرزند سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام "شازب محمود" عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم فلاح الدین صاحب قمر دارالنصر غربی منعم کے نواسے ہیں- احباب جماعت سے بچے کے' نیک' صالح' باعمر خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ دارالیمن وسطی بنت چوہدری امیر احمد بسراء پنشنر صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم ظہیر احمد ناصر صاحب کو کینیڈا میں 26 دسمبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- بچے کا نام "علی ظہیر چوہدری" رکھا ہے- نومولود چوہدری محمد علی مرحوم بی-اے-بی-ایڈ مرحوم کا پوتا ہے- اسی طرح چوہدری عبدالعزیز ڈی-ایس-پی شاہدرہ لاہور کا نواسہ ہے- احباب سے بچے کی درازی عمر نیک اور خادم دین ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

مکرم نوید عمران انجم صاحب مربی سلسلہ رتوچھہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دادا جان کے چھوٹے بھائی مکرم صوبیدار (ر) غلام رسول صاحب ولد مکرم چوہدری نواب دین صاحب سدھو جٹ آف دنجواں ضلع گورداسپور حال 275ر-ب کرتار پور ضلع فیصل آباد 8 جنوری 2003ء کو سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں بعمر 90 سال وفات پا گئے ہیں- مرحوم صدر جماعت اور زعیم انصار اللہ کرتار پور رہے- آپ مخلص احمدی تھے- آپ کی نماز جنازہ اسی روز کرتار پور میں مکرم محمد اکرام صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور بعد تدفین دعا کروائی- مرحوم کی دو بیٹیاں تھیں- بڑی بیٹی اسلام آباد اور چھوٹی بیٹی لاہور میں مقیم ہے- احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم شفیق الرحمٰن صاحب ناظم صنعت و تجارت علاقہ گوجرانوالہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم صوبیدار (ر) محمد اسحاق صاحب ابن مکرم امام دین صاحب (مرحوم) چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بعمر 56 سال مورخہ 16 جنوری 2003ء کو راہوالی C.M.H گوجرانوالہ میں وفات پا گئے- مورخہ 17 جنوری کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے نماز جنازہ پڑھائی- بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی- آپ نے اپنی یادگار تین بیٹیاں اور چار بیٹے چھوڑے ہیں- مرحوم کو صدر جماعت احمدیہ چک چٹھہ اور زعیم انصار اللہ کے طور پر بھی بہت اخلاص کے ساتھ خدمات بجالانے کی توفیق ملتی رہی- احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے-

مکرم چوہدری امجد علی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی خوش دامن مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ نصیر احمد صاحب وہرہ (مرحوم) آف محلہ راجے والی چنیوٹ مورخہ 21 جنوری 2003ء کو وفات پا گئیں- مورخہ 22 جنوری کو آپ کی نماز جنازہ بیت الناصر ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے پڑھائی- عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مکرم میجر (ر) شاہد احمد سعدی صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی- آپ حضرت شیخ میاں شمس الدین صاحب وہرہ آف مدھ رانجھا ضلع سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں- آپ کے دونوں بیٹے شیخ مظفر نصیر صاحب کراچی سے اور خرم علی نصیر صاحب جرمنی سے قبل از نماز جنازہ ربوہ پہنچ گئے تھے- آپ دعا گو خاتون تھیں- اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے- آمین

مکرم عبدالباری صاحب سیکرٹری مال کیلگری کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے منجھلے بھائی مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب آف ڈنمارک مورخہ 5 جنوری 2003ء کو وفات پا گئے- مورخہ 13 جنوری کو ان کا جنازہ ڈنمارک سے موصی ہونے کی وجہ سے ربوہ لایا گیا- بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کروائی- آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے عزیزم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سابق امیر ڈنمارک' عزیزم ڈاکٹر عبدالنور صاحب صدر خدام الاحمدیہ ڈنمارک' مکرم عطاء القادر صاحب نیشنل سیکرٹری اشاعت ڈنمارک اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں- ساری اولاد خدا کے فضل سے جماعت کے ساتھ والہانہ محبت رکھتی ہے- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے- آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم سید فخر محمود بخاری صاحب بابت ترکہ مکرم سید محمد ہاشم بخاری صاحب)

مکرم سید فخر محمود بخاری صاحب آف محلہ چھاپہ خانہ جہلم شہر نے اطلاع دی ہے کہ میرے دادا مکرم سید محمد ہاشم بخاری صاحب ابن مکرم سید محمد قاسم بخاری صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- قطعہ نمبر 8/8 دارالصدر غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے- یہ قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) مکرم سید محمد ہارون بخاری صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
(2) مکرم سید ناصر احمد بخاری صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
(3) محترمہ سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ
(4) محترمہ سیدہ طلیقہ پروین بخاری صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ سیدہ منصورہ عذرا بخاری صاحبہ (بیٹی)

وفات یافتہ ورثاء کے وارثان کی تفصیل یہ ہے:-

(1) وارثان مکرم سید محمد ہارون بخاری صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
(i) محترمہ سیدہ نعیمہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم سید محمد محمود بخاری صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم سید ناصر محمود بخاری صاحب (بیٹا)
(iv) محترمہ سیدہ نفیسہ شاہدہ بخاری صاحبہ (بیٹی)
(v) محترمہ سیدہ رخشندہ جبیں بخاری صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرم سید فخر محمود بخاری صاحب (بیٹا)

(2) وارثان مکرم ناصر احمد بخاری صاحب (بیٹا) وفات یافتہ ان کی وارث صرف ایک بیٹی محترمہ سیدہ قانتہ ناصر بخاری صاحبہ ہیں۔

(3) وارثان محترمہ سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ

(i) مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب (بیٹا)

(ii) مکرم سید عبدالمومن باسط صاحب (بیٹا)

(iii) مکرم سید عبدالشکور باسط صاحب (بیٹا)

(iv) مکرم سید عبدالستار باسط صاحب (بیٹا)

(v) محترمہ سیدہ ثمینہ اطہر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اسلم راشد صاحب وغیرہ بابت ترکہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ وغیرہ)

مکرم محمد اسلم راشد صاحب وغیرہ ساکنان ربوہ ورثاء محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اور مکرم لال دین صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والدین بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 2/24 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلے 117 مربع فٹ ہماری والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم لال دین صاحب) کے نام اور قطعہ نمبر 10/34 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلے ہمارے والد مکرم لال دین صاحب کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ ہر دو قطعات کو بمطابق شرعی حصص سب ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) مکرم محمد اسلم راشد صاحب (بیٹا)

(2) محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

(3) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

(4) محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

(5) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)

(6) مکرم محمد اشرف صاحب (بیٹا)

(7) مکرم محمد اکرم صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد خواجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع رحیم یار خان، لودھراں اور ملتان میں بھیج رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل۔

2۔ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات۔

3۔ ترغیب برائے اشتہارات

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

سوموار	27 جنوری	زوال آفتاب :	12-21
سوموار	27 جنوری	غروب آفتاب :	5-40
منگل	28 جنوری	طلوع فجر :	5-38
منگل	28 جنوری	طلوع آفتاب :	7-02

امریکی سفیر کی دفتر خارجہ طلبی پاکستان میں امریکی سفیر نینسی پاول کو وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا اور ان کے کراچی کے خطاب کے اس حصے کے بارے میں احتجاج کیا گیا جس میں امریکی سفیر نے کہا ہے کہ پاکستان لائن آف کنٹرول سے دہشت گردی بند کرے اور پاکستان دہشت گردی کے خلاف پلیٹ فارم نہ بننے کا وعدہ پورا کرے۔ وزارت خارجہ میں امریکی سفیر کو بتایا گیا کہ پاکستان لائن آف کنٹرول کے پار دہشت گرد نہیں بھیج رہا۔ اس سلسلے میں پاکستان اپنے عہد پر قائم ہے۔ پاکستان دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کا حصہ ہے اور وہ اپنی سرزمین کو دہشت گردی کے خلاف استعمال کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دے رہا۔

بگٹی مزاری قبائل میں لڑائی بگٹی اور مزاری قبائل میں ایک بار پھر لڑائی شروع ہو گئی ہے لڑائی میں زمین سے زمین تک مار کرنے والے میزائلوں، مارٹر گنوں اور گولوں کا استعمال کیا گیا۔ کئی گولے گیس پائپ لائن کے قریب گرے۔ 6 مکانات تباہ ہو گئے رات گئے تک 100 گولے اور 28 میزائل مارے گئے۔

بنگلہ دیشیوں کو بھی بھارت سے نکال دیا گیا بھارت نے بنگلہ دیش کے باشندوں کو نکالنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اور اس مہم کے پہلے مرحلے کے دوران ممبئی اور کولکتہ سے بنگلہ دیشی باشندوں کو بے دخل کیا جا رہا ہے۔ جس کے دوران اب تک 176 افراد کو بنگلہ دیش میں واپس بھیج دیا گیا ہے۔

صنعتوں کو گیس سپلائی دو روز میں بحال ہوگی صنعت و پیداوار کے وفاقی وزیر لیاقت جتوئی نے کہا ہے کہ پنجاب اور سرحد میں صنعتوں کو مزید دو دن تک گیس سپلائی نہیں ہو سکے گی۔ ملک میں امن و امان خراب کرنے والے عناصر کو ملک کی معیشت سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے واضح طور پر ہدایات دی ہیں کہ امن و امان کے حوالے سے کسی کے ساتھ کوئی رعایت یا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

عراق کیخلاف امریکہ کا ساتھ نہیں دینگے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ ہم عراق کے خلاف جنگ میں امریکہ کا ساتھ نہیں دیں گے۔ ہم عراق اور امریکہ دونوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ امن کے قیام کیلئے مثبت رویہ اختیار کریں گے۔ اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی پاسداری کریں گے۔

عراق کے خلاف ثبوت مل گئے امریکہ نے کہا ہے کہ اسے عراق کے خلاف ثبوت مل گئے ہیں اور اس کے پاس ایسی شہادت موجود ہے کہ عراق کے پاس مہلک ایٹمی ہتھیار موجود ہیں۔

گیس مہنگی کرنے پر غور سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ نے آئندہ چند روز تک گیس یونٹ میں 4 سے 7 پیسے تک اضافہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کو سمری بھجوا دی گئی ہے۔ جس کی منظوری کے ساتھ ہی گیس کے نرخوں میں اضافہ کا اعلان کر دیا جائے گا۔

میڈیکل کے شعبہ میں سہولیات کا اعلان وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبائی انتظامیہ کو صوبے بھر کے میڈیکل کے تدریسی اداروں میں خالی آسامیوں کو بلا تاخیر پر کرنے کی ہدایت کی ہے اس امر کا اعلان انہوں نے کالج آف فزیشن اینڈ سرجنز پاکستان کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس نے ایوان وزیر اعلیٰ میں ان سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اعلان کیا کہ حکومت میڈیکل کے شعبہ میں اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین کو ایسی سہولیات اور ماحول فراہم کرے گی کہ وہ ملک چھوڑ کر باہر جانے کی بجائے اپنے ہم وطنوں کی خدمت کو ترجیح دیں۔

ملکی معیشت کو دس ارب کا نقصان سوئی گیس فیلڈ میں تین روز کی گیس سپلائی کے تعطل کے بعد مرمت کا بیشتر کام مکمل ہو گیا اور گھریلو صارفین کو سپلائی شروع ہو گئی۔ ملکی معیشت کو 10 ارب کا نقصان ہوا ہے۔ اسلام آباد کے علاوہ لاہور اور پنجاب کے بیشتر علاقوں میں تین روز تک گیس سپلائی بند رہی۔ بحالی کے بعد پریشر 100 پی ایس آئی کی بجائے 40 تک رہ گیا۔ گیس کے تعطل کے باعث سی این جی سٹیشن اور صنعتیں مکمل طور پر بند رہیں جس سے ملکی معیشت کو نقصان اٹھانا پڑا۔

پاکستانیوں کی کینیڈا منتقلی شروع امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کیلئے رجسٹریشن لازمی قرار دینے کے بعد پریشان حال پاکستانیوں نے کینیڈا منتقلی شروع کر دی ہے جہاں قانونی ماہرین کے مطابق انسانی ہمدردی کی بنا پر صرف چند خاندانوں کو پناہ ملنے کے امکانات ہیں۔ جس کے بعد کینیڈا آنے والے خاندانوں کو جلد یا بدیر پاکستان لوٹنا ہوگا۔

2002ء میں پنجاب بھر میں ٹریفک حادثات

تین ہزار سے زائد ہلاک 2002ء میں ٹریفک حادثات میں 3237 افراد ہلاک ہوئے۔ لاہور سمیت پنجاب بھر میں ٹریفک حادثات کی شرح میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کے دوران پنجاب کی مختلف شاہراہوں پر 5277 ٹریفک حادثات ہوئے۔ جن کے نتیجے میں 3237 افراد ہلاک ہو گئے۔ سڑکوں پر حادثات کی شرح میں مسلسل اضافہ سے ٹریفک پولیس اور متعلقہ حکام کی کارکردگی واضح ہوتی ہے۔

ربوہ میں قربانی کے خواہش مند احباب کیلئے اعلان

بیرون ربوہ قیام پذیر ایسے احباب جو ربوہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں۔ کی اطلاع کیلئے یہ اعلان ہے کہ اپنی رقوم حسب ذیل حساب سے جلد از جلد درج ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(i) قربانی بکرا =/3700 روپے

(ii) حصہ گائے =/1800 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

شمالی کوریا کے ایٹم بم ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے امریکی مسلح افواج کے جوائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین جنرل رچرڈ مائرز نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے ایک دو ایٹم بم ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ واشنگٹن ٹائمز کے مطابق انہوں نے کہا کہ ان بموں کے بل بوتے پر پیانگ یانگ امریکہ کو مستقبل میں فوجی کارروائی سے نہیں روک سکتا۔

امریکی تکبر اور غرور کی عکاسی فرانس نے امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ کی جانب سے فرانس اور جرمنی کو قدیم یورپی ممالک کہنے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اس قسم کے بیانات امریکی تکبر اور غرور کی واضح عکاسی کرتے ہیں۔

فون نمبر 213766 MTA کیلئے خوشخبری Shop: 213550.PP
6 فٹ سالڈ ڈش بہترین ڈیجیٹل ریسیور مکمل ڈش انٹینا سیٹ صرف 7700/- روپے میں حاصل کریں۔ نیز اپنا کسی بھی برانڈ کا پرانا T.V. دے کر زیادہ چینل والا رنگین T.V. حاصل کریں۔
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29